السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں رواج ہے کہ جب کسی شخص کو کوئی مصیبت پش آجائے۔ تو وہ کچھ لوگوں کو بلاکر ایک لاکھ چوبس ہزار مرتبہ آیت کریمہ یا درود شریف پڑھاتے ہیں۔ اور کھانا کھلاتے ہیں۔ یا کچھ نقدی بھی دیتے ہیں۔ کیا یہ جائز ہے۔ اوراس کا ثبوت کتاب وسنت سے ملتا ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ محض قیاسی اور رواجی چیز ہے۔ آنحضرتﷺ سے اس کا کوئی ثبوت نہیں ہے بعض عالمین کا اپنا عمل اور تجربہ ہے۔ کہ اس سے مقصد براری ہوجاتی ہے۔ ہاں اسے بدعت کہنا بھی صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ اسے اسلام کا رکن یا جزو سمجھ کر نہیں کیا جاتا۔ اگر ایسا کرے یا سمجھے تو پھر گناہ گار ہوگا۔

دکھ اور تکلیف اور مصیبت کے وقت آیت کریمہ کی تلاوت کو قیاسی اور رواجی کہنے میں نظر ہے۔ کیونکہ بوقت تکلیف آیت کریمہ یہی تلاوت تو قرآن اور حدیث کی نص کے ساتھ ثابت ہے۔ جیسا کہ حضرت یونسؑ کا واقعہ قرآن میں منصوص ہے۔ جب آیت مذکورہ کا پڑھنا ثابت ہوا تو اجتماعی میں پڑھنے کی ممانعت پر کوئی دلیل نہیں۔ بلکہ سلف کا تعامل ثابت ہے۔ باقی رہا کھانا کھلانا یا نقدی دینا تو یہ کوئی ضروری بات نہیں۔ یہ تو گھر والے اخلاقی طور پر کھانا کھلادیں تو

ان الصدقة تطفی غضب رب

(کے تحت کوئی حرج کی بات نہیں۔ ہذاما عندی۔ واللہ اعلم (الراقم علی محمد سعیدی جامع سعیدیہ خانیوال

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد12ص134

محدث فتویٰ